مرسلہ : ڈاکٹر احمد علی سراج (کویت)

منکرین حدیث کے بارے میں مفتی اعظم سعودی عرب کا فتویٰ

سعودی عرب کے موجودہ مفتی اعظم الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ نے اپنے ایک حالیہ فتویٰ میں غلام احمد پرویز اور اسکی جماعت کو کافر ومرتد قرار دیتے ہوئے مسلم حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ مرتدین کے اس ٹولے کو شرعی سزا دیں تا کہ اسلام کے خلاف اس فتنہ کی سازش کا قلع قمع ہو۔

مفتی اعظم سعودی عرب کے فتویٰ کا متن درج ذیل ہے :

طلوع اسلام نامی جماعت کے عقائد وافکار کہ جن کو اس جماعت کے بانی غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں نے اپنی کتابوں اور مضامین کے ذریعے پھیلایا ہے اور بہت سے اسلامی ملکوں میں اس جماعت کے خلاف علمائے مسلمین کی کثیر تعداد کی طرف سے جاری کیے گئے فتاویٰ کے بارے میں آگاہی کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ یہ جماعت متعدد گمراہیوں کا مجموعہ ہے جن میں سے اکثر یہ ہیں۔

۱۔ اطاعت رسول اللہ ﷺ کو نہ ماننا اور سنت کی حجیت (شرعی حیثیت) کا انکار کرنا اور یہ وہم کہ صرف قرآن ہی شریعت کا ماخذ ہے۔

۲۔ ارکان اسلام میں تحریف کرنا جو کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ صلاۃ' زکوۃ اور حج کے ان کے نزدیک خاص معنی ہیں جیسا کہ باطنی فرقہ کے لوگ اسلام کے بارے کرتے ہیں۔

۳۔ ارکان ایمان میں تحریف کرنا جو کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ ملائکہ ان کے نزدیک حقیقی دنیا نہیں ہیں بلکہ کائنات کی قوتوں کا حصہ ہیں اور قضا وقدر ان کے نزدیک مجوسی فریب ہے۔

۴۔ جنت ودوزخ کا انکار جو کہ ان کے نزدیک حقیقی جگہیں نہیں ہیں۔

۵۔ بحیثیت ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کے وجود کا انکار کہ ان کے نزدیک وہ ایک تمثیلی قصہ ہے' حقیقت نہیں۔

۶۔ قرآن کریم کی تفسیر اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق کرنا اور ان کا کہنا کہ احکام قرآن عبوری (وقتی) تھے' ابدی نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ اس جماعت نے بہت سے گمراہانہ عقائد وافکار اپنائے ہوئے ہیں جن کی طرف یہ دعوت دیتے ہیں اور ان عقائد میں سے ایک ہی عقیدہ اس جماعت کو اسلام سے خارج کرنے کے لیے کافی ہے اور اسے مرتدین کے زمرہ میں شامل کر دیتا ہے اور یہ تمام عقائد کفریہ تو اور زیادہ ان لوگوں کو اسلام سے خارج کرتے ہیں۔ سو جو مسلمان لوگ ان کے عقائد وافکار کے بارے میں غور وفکر کریں گے' وہ اس جماعت کی ضلالت وکفریات کے جاننے کے بعد اس کے کافر ومرتد ہونے کا یقینی فیصلہ کریں گے کیونکہ یہ جماعت اللہ اور اس کے رسول کی اتباع کو جھٹلاتی ہے اور مومنین کے راستے پر نہیں ہے اور معروف ضروریات دین میں تحریف کرتی ہے۔ اور جو کچھ (اس جماعت) کے بارے پیش کیا گیا ہے' اس بنا پر جو بھی اس جماعت کی اتباع کرتا ہے یا اس کی طرف دعوت دیتا ہے یا کسی بھی وسائل وذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں کی آراء (سوچ وفکر) کو متاثر کرتا ہے' وہ کافر ہے اور دین اسلام سے مرتد ہے اور مسلم حکمران پر واجب ہے کہ وہ اس سے توبہ طلب کرے اور اگر وہ تائب ہو جائے اور ایسی (کفریہ) حرکات سے باز آجائے اور اسلام کی طرف لوٹ آئے تو ٹھیک ہے ورنہ ایسے کافر کو قتل کر دیا جائے۔

اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس گمراہ جماعت اور اس جیسی دوسری اسلام سے منحرف جماعتوں مثلاً" قادیانیوں بہائیوں وغیرہ سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں۔ اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو وصیت کرتے ہیں کہ وہ قرآن وسنت اور اتباع صحابہ وتابعین اور ان کے بعد ائمہ مہدین جن کا علم اور دین سے وابستگی ان کی ہدایت یافتگی پر گواہ ہیں' کو تھامیں اور اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے دشمنوں کو جہاں کہیں بھی وہ ہوں' نیچا دکھائے اور ان کے مکر وفریب کا ابطال کرے' بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء کی مستقل کمیٹی

مہر ودستخط

مفتی عام برائے حکومت سعودیہ عربیہ

عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ

فتویٰ نمبر ۲۱۱۶۸' مورخہ ۱۴/۱۱/۱۴۲۰ ہجری